روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 5 مارچ 2015ء 13 جمادی الاول 1436 ہجری 5 امان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 53

دعائے رحمت و مغفرت

حضرت آدم علیہ السلام نے الٰہی حکم کے خلاف بھول کر وہ شجرہ چکھ لیا جس سے آپ کو روکا گیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو کچھ دعائیہ کلمات سکھائے جن کے نتیجہ میں وہ ان پر رجوع برحمت ہوا۔

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (الاعراف:24)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقیقی پاکی تب حاصل ہوتی ہے جب انسان گندی زندگی سے توبہ کر کے ایک پاک زندگی کا خواہاں ہو۔ اور اس کے حصول کے لئے صرف تین باتیں ضروری ہیں۔ ایک تدبیر اور مجاہدہ کہ جہاں تک ممکن ہو گندی زندگی سے باہر آنے کے لئے کوشش کرے۔ اور دوسری دعا کہ ہر وقت جناب الٰہی میں نالاں رہے۔ تا وہ گندی زندگی سے اپنے ہاتھ سے اس کو باہر نکالے اور ایک ایسی آگ اس میں پیدا کرے جو بدی کے خس و خاشاک کو بھسم کر دے اور ایک ایسی قوت عنایت کرے جو نفسانی جذبات پر غالب آ جاوے اور چاہئے کہ اسی طرح دعا میں لگا رہے جب تک کہ وہ وقت آ جاوے کہ ایک الٰہی نور اس کے دل پر نازل ہو اور ایک ایسا چمکتا ہوا شعاع اس کے نفس پر گرے کہ تمام تاریکیوں کو دور کر دے اور اس کی کمزوریاں دور فرمائے اور اس میں پاک تبدیلی پیدا کرے۔ کیونکہ دعاؤں میں بلاشبہ تاثیر ہے۔ اگر مردے زندہ ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر اسیر رہائی پا سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر گندے پاک ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے۔ مگر دعا کرنا اور مرنا قریب قریب ہے۔ تیسرا طریق صحبت کاملین اور صالحین ہے۔ کیونکہ ایک چراغ کے ذریعہ سے دوسرا چراغ روشن ہو سکتا ہے۔ غرض یہ تین طریق ہی گناہوں سے نجات پانے کے ہیں۔ جن کے اجتماع سے آخر کار فضل شامل حال ہو جاتا ہے۔ نہ یہ کہ خون مسیح کا عقیدہ قبول کر کے آپ ہی اپنے دل میں سمجھ لیں کہ ہم گناہوں سے نجات پا گئے۔ یہ تو اپنے تئیں آپ دھوکا دینا ہے۔ انسان ایک بڑے مطلب کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور اس کا کمال صرف اتنا ہی نہیں ہے کہ وہ گناہوں کو چھوڑ دے بہت سے جانور کچھ بھی گناہ نہیں کرتے تو کیا وہ کامل کہلا سکتے ہیں؟ اور کیا ہم کسی سے اس طرح پر کوئی انعام حاصل کر سکتے ہیں کہ ہم نے تیرا کوئی گناہ نہیں کیا۔ بلکہ مخلصانہ خدمات سے انعام حاصل ہوتے ہیں اور وہ خدمت خدا کی راہ میں یہ ہے کہ انسان صرف اسی کا ہو جائے اور اس کی محبت سے تمام محبتوں کو توڑ دے اور اس کی رضا کے لئے اپنی رضا چھوڑ دے۔ اس جگہ قرآن شریف نے خوب مثال دی ہے اور وہ یہ کہ کوئی مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ دو شربت نہ پی لے۔ پہلا شربت گناہ کی محبت ٹھنڈی ہونے کا جس کا نام قرآن شریف نے شربت کافوری رکھا ہے۔ اور دوسرا شربت خدا کی محبت دل میں بھرنے کا جس کا نام قرآن شریف نے شربت زنجبیلی رکھا ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد20 ص 234)

روحانی ترقی کا ذریعہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

دنیا میں ہر چیز کی ترقی تدریجی ہے۔ روحانی ترقی بھی اسی طرح ہوتی ہے اور بڑوں مجاہدہ کے کچھ بھی نہیں ہوتا اور مجاہدہ بھی وہ ہو جو خدا تعالیٰ میں ہو۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 339)

☆............☆............☆

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

جلسہ سالانہ قادیان سے حضور انور کا خطاب

28 دسمبر 2014ء سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطاب کب اور کس موقعہ پر ارشاد فرمایا؟

ج: حضور انور نے لندن سے براہ راست مورخہ 28 دسمبر 2014ء بر موقعہ جلسہ سالانہ قادیان خطاب فرمایا۔

س: جلسہ سالانہ قادیان کے علاوہ دیگر کون سے ممالک کے اسی روز جلسہ کا انعقاد تھا؟

ج: نائیجیریا، آئیوری کوسٹ، سینیگال، ویسٹ کوسٹ امریکہ۔

س: دنیا کو ہمارے جلسوں سے کیا پیغام ملتا ہے؟

ج: فرمایا! دنیا کو ہمارے جلسوں سے جو پیغام ملتا ہے وہ (دین حق) کی حقیقی تعلیم کا علم ہونا ہے۔ پس جہاں یہ جلسے ہماری اندرونی صفائی اور روحانیت میں ترقی کا ذریعہ ہیں وہاں دنیا میں دین حق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و وقار کو قائم کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ دین حق کی خوبصورت تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے حسن کو دکھانے کا ذریعہ بھی ہیں۔

س: حضرت مسیح موعود نے زمین پر دین حق کو پُرامن طور پر پھیلانے کی بابت کیا فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”دیکھو میں ایک حکم لے کر آپ لوگوں کے پاس آیا ہوں وہ یہ ہے کہ اب ...... اپنے نفسوں کے پاک کرنے کا جہاد ...... ہے اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے نہیں کہی بلکہ خدا کا یہی ارادہ ہے ...... سو میں حکم دیتا ہوں کہ ...... دلوں کو پاک کریں اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں اور دردمندوں کے ہمدرد بنیں۔ زمین پر صلح پھیلاویں کہ اسی سے اُن کا دین پھیلے گا اور اِس سے تعجب مت کریں کہ ایسا کیونکر ہوگا۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے بغیر توسط معمولی اسباب کے جسمانی ضرورتوں کے لئے حال کی نئی ایجادوں میں زمین کے عناصر اور زمین کی تمام چیزوں سے کام لیا ہے اور ریل گاڑیوں کو گھوڑوں سے بھی بہت زیادہ دوڑا کر دکھلایا ہے ایسا ہی اب وہ روحانی ضرورتوں کے لئے بغیر توسط انسانی ہاتھوں کے آسمان کے فرشتوں سے کام لے گا۔ بڑے بڑے آسمانی نشان ظاہر ہوں گے اور بہت سی چمکیں پیدا ہوں گی جن سے بہت سی آنکھیں کھل جائیں گی۔“

س: حضرت مسیح موعود کے ماننے والے دین حق کی تعلیم کے سفیر کیسے بن سکتے ہیں؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کا کام یہی ہے کہ اپنے نفس کی بدیوں کو ختم کر کے انہیں پاک کرنا ہے ہم نے برائیوں سے دلوں کو اس طرح پاک کرنا ہے کہ اس میں سے ظلم و تعدی اور شیطانیت کا نام ونشان مٹ جائے۔ ہم نے اپنے دل میں انسانیت کے لئے رحم کو اس طرح ترقی دینی ہے۔ اپنوں اور غیروں ہر ایک کے لئے ہمارے دل سے اس طرح رحم کے چشمے پھوٹنے چاہئیں جس کی کوئی مثال نہ ہو۔ ہم نے دکھے دلوں کا ایسا ہمدرد بننا ہے جس کی کوئی مثال نہ ملتی ہو ہم نے زمین پر صلح، محبت، بھائی چارہ، امن اور آشتی کے وہ نمونے قائم کرنے ہیں کہ دنیا کے لئے ہمارے پیچھے چلے بغیر کوئی گزارہ نہ ہو اور جب یہ حالت ہوگی تبھی ہم دین حق کی حقیقی تعلیم کے علمبردار کہلا سکیں گے۔ دین حق کی حقیقی تعلیم کے سفیر بن سکیں گے اور دین حق کی تعلیم سے دنیا کو آشکار کرنے والے بن سکیں گے۔ تبھی ہم خدا تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں دنیا کو گرفتار کرنے والے بن سکیں گے۔ ہمیں جسموں کو فتح کرنے سے کوئی غرض نہیں ہم نے دلوں کو تسخیر کرنا ہے۔ جسموں کے قیدی تو کسی وقت بھی رہائی پا کر اپنے آپ کو آزاد کروا سکتے ہیں اور کروا لیں گے۔ لیکن جن کے دل تسخیر ہو جائیں وہ ہمیشہ کی غلامی اور قید کو بخوشی قبول کرتے ہیں۔

س: افریقہ، چین ہندوستان میں دین حق کی اشاعت کیسے ہوئی؟

ج: فرمایا! افریقہ کے ریگستانوں میں درویشوں کے ذریعہ سے دین حق پھیلا تھا۔ پھر چین میں دین حق کا درد رکھنے والوں نے اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر دین حق پہنچایا تھا۔ ہندوستان میں بھی دین حق ٹاٹ پوش درویشوں سے ہی پھیلا تھا، اسی طرح یورپ میں بھی دین حق کو دل سے قبول کیا گیا۔

س: دورہ سپین میں حضور انور کی ایک پروفیسر سے سپین میں دین حق پھیلنے کی بابت کیا گفتگو ہوئی؟

ج: فرمایا! سپین کی ایک پروفیسر جو اسلام کی تاریخ کے کھوئے ہوئے باغوں کی تلاش میں ہیں ...... مجھے خاص طور پر جب میں سپین گیا تھا ان کھنڈرات میں لے کر گئے۔ یہ پروفیسر عیسائی ہونے کے باوجود مجھے کہنے لگے کہ یہ علاقہ ہے جو تمہیں اب لے لینا چاہئے تا کہ دوبارہ دین حق کی یہاں تعلیم زندہ ہو۔ انہیں میں نے کہا کہ یقیناً ہم لیں گے جس علاقے سے تم نے دین حق کو تلوار کے زور سے ختم کیا تھا ہم محبت کی تلوار سے دل جیت کر واپس لیں گے۔ پس یہ وہ مقصد ہے جسے ہم نے پورا کرنا ہے۔ یہی ہمیں مسیح موعود نے بتایا ہے کہ میرے آنے کا مقصد ہی یہی ہے کہ دنیا کو بتاؤں کہ دین حق وہ خوبصورت مذہب ہے جس کو کسی تلوار کی ضرورت نہیں جو دلوں کو فتح کرتا ہے اور دلوں میں کھب جاتا ہے۔

س: حضور انور نے اسلامی جنگوں کی کیا حقیقت بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! یہ جوابی جنگیں تو ڈاکٹر کے اس علاج کے طور پر تھیں جس میں ڈاکٹر مریض کی صحت کے لئے جسم کے بعض حصوں پر چاقو چلاتا ہے۔ پس یہ کڑوی گولیاں اور نشتر علاج کے لئے تھے۔

س: حضرت مصلح موعود نے مجبوراً دین حق کو قبول نہ کرانے کی کیسے وضاحت فرمائی؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تمام دنیا کی آبادی ایمان لے آتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر ہم چاہتے تو یہ بات ہماری طاقت میں تھی کہ ہم اپنی مشیت سے کام لے کر تمام لوگوں کو مومن بنا دیتے۔ مگر جب ہم نے یہ نہیں کیا تو کوئی اور کیسے ان کو مجبور کر سکتا ہے۔

س: کیا دین حق غیروں کو اپنی عبادت گاہوں میں عبادت کی اجازت دیتا ہے؟

ج: فرمایا! خدا تعالیٰ حقیقی مومن کو بلند حوصلگی کی بھی تعلیم دیتا ہے اور اس بات کی سختی سے نفی کرتا ہے کہ کسی کو عبادت سے روکا جائے اور (بیوت الذکر) کے دروازے بند کر دئے جائیں۔ ہمارے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تعلق میں کیسا پیارا اسوہ پیش فرمایا ہے کہ جب نجران کے وفد کے عیسائیوں کو مسجد نبوی میں عبادت کی اجازت دی۔ پس باجے گاجے کے سوا ہر کوئی خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے (بیت الذکر) میں آ سکتا ہے۔ عبادت کا دعا کے علاوہ جو حصہ ہے وہ دوسروں کو کہا جا سکتا ہے کہ باہر جا کر کرلو۔ بہرحال دین حق کا وسعت حوصلہ اس کی تعلیم سے عیاں ہے صاف ظاہر ہے امن محبت پھیلانے کی کوشش اس تعلیم سے واضح ہے اور آج جماعت احمدیہ ہے جو اس کی عملی تصویر ہے۔

س: حضور انور نے الحمد للہ کی کیا خوبصورت تشریح فرمائی؟

ج: فرمایا! سب تعریف اس خدا کی ہے جو عیسائیوں کا بھی رب ہے، ہندوؤں کا بھی رب ہے، سکھوں کا بھی رب ہے، یہودیوں کا بھی رب ہے۔ پس جب ایک مومن جس کو خدا تعالیٰ کی تعلیم کا حقیقی ادراک ہے الحمد للہ پڑھتے ہوئے یہ سوچ رکھتا ہو کہ خدا ہر ایک کا رب ہے تو پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ پھر میں دوسری قوموں سے نفرت کروں پس ایک احمدی جب الحمد للہ کہتا ہے تو گویا وہ کہتا ہے کہ میں اس خدا کی تعریف کرتا ہوں جو تمام مذاہب کا رب ہے میں اس خدا کی تعریف کرتا ہوں جو تمام قوموں کا رب ہے، میں اس خدا کی تعریف کرتا ہوں جو تمام ملکوں اور شہروں کا رب ہے اور جب ہم تمام ملکوں اور تمام قوموں، تمام مذاہب کو اپنے رب کے ساتھ جوڑتے ہیں تو ایک ایسی حمد کا تصور پیدا ہوتا ہے جو ہر ملک میں بسنے والی ہر قوم اور مذہب کے افراد کے لئے کینہ اور بغض دل سے نکال دیتا ہے کیونکہ اس کے بغیر گزارہ نہیں، یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ ایک طرف تو دوسروں کی بربادی کی خواہش ہو اور دوسری طرف اس خدا کی تعریف بھی ہو رہی ہو جو ان سب کا رب ہے ان کو پالنے والا ہے ان کی ضروریات پوری کرنے والا ہے۔ اس محبت، سلامتی امن کا ادراک اس وقت اور بھی بڑھ کر ہوتا ہے جب ہم الحمد للہ ربّ العالمین کو رحمۃ للعالمین کے حسین اسوہ سے جوڑتے ہیں۔

س: آنے والا مسیح کس حربہ سے دین حق کو پھیلائے گا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مسیح موعود کے متعلق یہ پیشگوئیاں ہیں کہ اُس کی دعا اُس کا حربہ ہوگا اور اُس کی عقد ہمت اُس کی تلوار ہوگی وہ صلح کی بنیاد ڈالے گا اور بکری اور شیر کو ایک ہی گھاٹ پر اکٹھے کرے گا اور اس کا زمانہ صلح اور نرمی اور انسانی ہمدردی کا زمانہ ہوگا۔

س: حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کا اس وقت کیا فرض ہے؟

ج: فرمایا! ہم جنہوں نے زمانے کے امام کو مانا ہے ہمارا کام ہے کہ دین حق کی خدمت کا حق ادا کرتے ہوئے آج یہ عہد کرتے ہوئے اٹھیں کہ ہم نے دین حق کی خوبصورت تعلیم کا نمونہ بننا ہے سطح پر محبت، پیار، بھائی چارے، سلامتی اور امن کے پیغام کو پہنچانا ہے۔ دنیا کو حقیقی دینی تعلیم کے بارہ میں بتانا ہے۔ دنیا کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لانا ہے اور رب العالمین کا ادراک دنیا کو دیتے ہوئے انسانیت کو محبت پیار بھائی چارے کے اسلوب سکھانے ہیں۔ محبتوں کو بکھیرنا ہے اور نفرتوں کو دور کرنا ہے۔ خاص طور پر وہ لوگ جو اس وقت مسیح (موعود) کی بستی میں بیٹھے جلسہ سن رہے ہیں۔

س: جلسہ سالانہ قادیان 2014ء میں کتنے احباب شامل ہوئے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے 37 ممالک کے 18 ہزار 700 سے زائد افراد قادیان میں موجود ہیں اور لندن کی حاضری 5400 ہے۔

☆☆☆☆☆

پیشگوئی مصلح موعود کا ایک عظیم الشان پہلو

وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا

مکرم جمیل احمد بٹ صاحب

(قسط دوم)

د۔ برصغیر کے مسلمانوں کی عمومی خیر خواہی

i۔مسلم لیگ اور کانگریس نے 1913ء میں جو میثاق لکھنو کیا اس کے تحت ہر صوبہ میں اقلیتوں کو زیادہ نشستیں دینے کے فارمولا پر اتفاق کیا گیا ۔حضرت مصلح موعود نے اپنی فراست سے سب سے پہلے یہ محسوس کیا کہ اس سے مسلمانوں کو نقصان پہنچے گا اور صرف دو صوبوں میں موجود ان کی اکثریت بھی جاتی رہے گی ۔ چنانچہ آپ کی زیر ہدایت ایک احمدی وفد نے وزیر ہند مسٹر مانٹیگو سے 15 نومبر 1917ء کو ملاقات کی اور یہ تجویز کیا کہ کوئی ایسا طریق انتخاب نہ اختیار کیا جائے جس سے کم اکثریت رکھنے والی جماعت کو نقصان پہنچے ۔ یہ درست رائے تھی اور بالآخر قائداعظم نے 1929ء میں اپنے 14 نکات میں تیسرے نمبر پر اسے شامل کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ نمبر 201-203)

ii- بڑھتے ہوئے ہندو مسلم فسادات کے پس منظر میں 14 نومبر 1923ء کو لاہور میں ایک پبلک لیکچر میں آپ نے ملک میں آباد سب اقوام کو صلح کے پیغام کے ساتھ مسلمانوں کے لئے سات خود حفاظتی اقدامات تجویز کئے اور ہندو مسلم صلح کے لئے سات اصول بیان فرمائے ۔اس لیکچر کے لئے منعقدہ جلسہ کی صدارت خان بہادر عبدالقادر صاحب نے کی اور صدارتی تقریر میں فرمایا:’’مرزا صاحب نے جامع اور پرمغز تقریر فرمائی ہے اور اتفاق و اتحاد کے ہر پہلو پر نگاہ ڈالی ہے‘‘۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ نمبر 405-409)

iii- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو لاہور میں مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ 23 مئی 1924ء میں شرکت کی دعوت دی گئی۔آپ نے اس موقع پر ایک اہم رسالہ بعنوان اساس الاتحاد تحریر فرمایا۔ جو اجلاس میں عام تقسیم کیا گیا۔آپ کا پیغام تھا کہ مسلم لیگ کا دروازہ ہر مسلمان کہلانے والے کے لئے کھلا رکھا جائے۔آپ کا یہ مشورہ بالآخر مسلم لیگ نے تسلیم کیا اور مسلم لیگ کانفرنس میرٹھ میں مولانا شبیر احمد عثمانی نے اس کا اعلان کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم صفحہ نمبر 491)

iv۔ 16/17 جولائی 1925ء کو امرتسر میں ایک آل مسلم پارٹیز کانفرنس نواب اسمٰعیل خان صاحب بیرسٹر (ممبر لجسلیٹو اسمبلی) کی صدارت میں منعقد ہوئی۔حضرت مصلح موعود کو دعوت موصول ہوئی۔آپ نے تمام زیر بحث مسائل پر اپنی رائے پر مشتمل ایک رسالہ بعنوان ’’آل پارٹیز کانفرنس پر ایک نظر‘‘ چھپوا کر ایک وفد کے ہاتھ بھجوایا۔ جو حاضرین میں تقسیم کیا گیا۔اس رسالہ کے مندرجات حیرت انگیز ہیں کہ اس میں بلاسود بنکاری کے امکان، بیت المال کے قیام،عورتوں کی تعلیم،مسلم چیمبر آف کامرس اور صنعت و حرفت کی ترقی کے لئے ایک بورڈ آف انڈسٹریز کے قیام جیسے تصورات پیش کئے گئے ہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ نمبر 535 نیز انوار العلوم جلد 9 صفحہ 105-124)

v۔دسمبر 1926ء میں ایک مسلمان کے ہاتھوں شدھی تحریک کے علمبردار پنڈت شردھا نند کے قتل کے بعد ہندوستان بھر میں ایک بار پھر ہندو مسلم کشیدگی بڑھ گئی اور مسلمان کم تعداد ہونے کے سبب خطرات میں گھر گئے ، حضرت مصلح موعود نے دسمبر 1926ء میں وائسرائے ہند لارڈ اروِن کے نام ایک خط کے ذریعہ اس کشیدگی کو کم کرنے لئے اہم تجاویز بھجوائیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ نمبر 569)

پھر لاہور میں ایک لیکچر کے ذریعہ ہندو مسلم فسادات کی وجوہ، ان کا علاج اور ان پر قابو پانے کے لئے ایک لائحہ عمل رکھا۔آپ کا یہ لیکچر جس کا موضوع تھا ’’ہندو مسلم فسادات، ان کا علاج اور مسلمانوں کا آئندہ طریق عمل‘‘ 2 مارچ 1927ء کو زیر صدارت خان بہادر سر محمد شفیع صاحب ہوا۔آپ کے لیکچر کے بعد صدر جلسہ نے اپنے ریمارکس میں کہا:

’’میں امید کرتا ہوں میرے مسلمان بھائی جو کچھ مرزا صاحب نے ملک کی بہتری کے لئے دونوں قوموں کو سبق دئے ہیں ان کو دل میں جگہ دیں گے اور ان پر غور کریں گے‘‘۔ (انوار العلوم جلد 9 صفحہ 493)

vi ۔مئی 1927ء میں لاہور میں ہندو مسلم فساد پھوٹ پڑا۔ایک راوی نے لکھا:'دو تین دن لاہور میں کشت و خون کا سلسلہ جاری رہا اور دو سو ہلاک اور تین سو سے زیادہ زخمی ہوئے'۔

(سرگزشت از مولانا عبدالمجید سالک صفحہ نمبر 237)

حضرت مصلح موعود نے اس صورت حال سے نپٹنے کے لئے 13 مئی کو ایک مضمون بعنوان ’’فسادات لاہور پر تبصرہ‘‘ کے ذریعہ مسلمانان لاہور کی راہنمائی فرمائی جس میں یہ دور رس مشورہ بھی شامل تھا کہ ’’مسلمانوں کو چاہئے کہ سکھ صاحبوں سے تعلقات بڑھائیں‘‘۔

اس مضمون کے ساتھ آپ نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے 32 نکات پر مشتمل ایک سکیم بھی تحریر فرمائی جو بعنوان ’’آپ اسلام اور مسلمانوں کے لئے کیا کر سکتے ہیں‘‘ روزنامہ الفضل 17 اور 24 مئی 1927ء کو شائع ہوئی۔اس سکیم میں مسلمانوں کی معاشی ترقی، حصول روزگار، کاروبار میں ترقی ، باہمی تعاون اور اشتراک کے لئے انتہائی مفید، کارآمد اور قابل عمل تجاویز شامل تھیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 580-583)

آپ نے انہی دنوں ایک اور پمفلٹ زیر عنوان ’’اسلام کی آواز‘‘ شائع فرمایا۔جس میں ہندوستان میں مسلمانوں کے لئے امن کی اس حقیقی راہ کی طرف راہنمائی فرمائی کہ 'مسلمانوں کی تربیت کریں اور انہیں مرتد ہونے سے بچائیں ...... ہندوستان کے دیگر مذاہب کے پیروں کو اپنے اندر شامل کرلیں۔اسی ذریعہ سے ملک میں امن ہوگا‘‘۔

(انوار العلوم جلد 9 صفحہ نمبر 543)

vii۔ 30 اگست 1927ء کو شملہ میں منعقدہ ہندو مسلم اتحاد کانفرنس کے پہلے اجلاس میں قائداعظم ، مولانا شوکت علی ، مولانا محمد علی، مولوی ظفر علی خان اور دیگر زعماء شریک ہوئے حضرت مصلح موعود نے بھی خطاب فرمایا اور 7 ستمبر کو دوسرے اجلاس میں ہندو مسلم اتحاد کے لئے 20 اہم تجاویز پیش فرمائیں ۔اور ان بنیادی اصولوں کی نشان دہی فرمائی جن پر یہ اتحاد اور مسلمانوں کے اقتصادی حقوق کی حفاظت ہوسکتی تھی ۔ جیسے ہندو چھوت چھات کے توڑ کیلئے مسلمانوں کو دکانیں کھولنے، ہندو ساہوکاروں سے نجات کیلئے مسلم کوآپریٹو بینک کھولنے، تعلیمی اداروں میں ملازمتوں میں مسلمانوں کی تعداد کے مطابق کوٹہ کی تخصیص کی تجاویز۔ان نکات میں مستقبل بعید کی پیش بندی میں یہ تجویز بھی شامل تھی کہ ’’سندھ اور بلوچستان مستقل صوبے بنا دیئے جائیں‘‘۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 614 - 616)

viii۔چند مشہور اجلاس جن میں آپ کو مدعو کیا گیا اور آپ نے خود شرکت فرمائی یا اپنا مشورہ تحریری طور پر بھجوایا اور جن کا ذکر اوپر نہیں ہوا۔درج ذیل ہیں:۔

i۔ اگست 1927ء میں ڈاکٹر سیف الدین کچلو صاحب نے حضرت مصلح موعود سے اپنی مسلم پارٹیز کانفرنس کی تجویز پر راہنمائی چاہی۔آپ نے ایک مکتوب کے ذریعہ اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 624-625)

ii۔حضرت مصلح موعود نے 5,4 جولائی 1930ء کو آل انڈیا مسلم کانفرنس منعقدہ شملہ میں شرکت فرمائی اور خطاب فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 207-209)

iii۔لائل پور (حال فیصل آباد) میں 21,20 جون 1931ء کو ایک زمیندارہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں حضرت مصلح موعود کا ایک مضمون بعنوان ’’زمینداروں کی اقتصادی مشکلات کا حل‘‘ پڑھ کر سنایا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 284)

iv-26 مارچ 1948ء کو پنجاب یونیورسٹی میں منعقدہ اردو کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں حضرت مصلح موعود کا ایک پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

(الفضل 27 مارچ 1948ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 12 صفحہ نمبر 376)

ہ۔جدوجہد آزادی میں قدم بقدم راہنمائی

برصغیر کی آزادی کی جدوجہد میں حضرت مصلح موعود نے ہر اہم موڑ پر اپنی خداداد بصیرت سے مسلمانان ہند کی راہنمائی فرمائی۔ ایسے چند واقعات درج ذیل ہیں:

i۔طریق رائے دہی

برصغیر میں تمام مسلم راہنماء بشمول قائداعظم ایک عرصہ تک مخلوط طریق انتخاب کے حامی رہے جبکہ حضرت مصلح موعود کی دانشمندانہ رائے ابتداء ہی سے مسلمانوں کے لئے جداگانہ طریق رائے دہی کے حق میں

تھی۔ جولائی 1925ء میں آپ نے آل مسلم پارٹیز کانفرنس منعقدہ امرتسر کے لئے اپنے پیغام میں فرمایا:”مسلمانوں کی کمزوری، ہندوؤں کا کل شعبوں پر قبضہ اور مسلمانوں کی ترقی کے راستے بند کر دینا یہ ہمیں مجبور کرتا ہے کہ جب تک اس حالت کی اصلاح نہ ہو جائے جداگانہ حق نیابت کا مطالبہ کریں“۔

(انوار العلوم جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 119)

ستمبر 1927ء میں شملہ میں منعقدہ اتحاد کانفرنس میں آپ نے اس موقف کو دہراتے ہوئے فرمایا:”ہمارے خیال میں یہ (مخلوط انتخاب کا طریقہ) مسلم مفاد کے لئے خطرناک ہے“۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 616)

شملہ میں قیام کے دوران ہی آپ نے قائداعظم محمد علی جناح کو جداگانہ انتخاب پر قائل کرنے کے لئے ان کے ساتھ ایک one to one ملاقات کی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 619-620)

ii۔سائمن کمیشن

1927ء کے آخر میں ہندوستان کو مزید سیاسی حقوق دینے کے لئے ایک کمیشن انگلستان سے بھیجا گیا۔کانگریس نے کمیشن کے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔قائداعظم اور مولانا محمد علی جوہر سمیت مسلمان راہنماؤں نے بھی بائیکاٹ کی تائید کی۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی دانشمندی سے اس بائیکاٹ کو ہندوؤں کی ایک خطرناک چال قرار دیا اور اسے مسلم مفاد کے سراسر خلاف اور مہلک قرار دیا اور اپنے مضمون رقم فرمودہ 8 دسمبر 1927ء میں آٹھ ایسے مسائل کی نشاندہی بھی کی جو مسلمانوں کو اس کمیشن کے سامنے پیش کرنے چاہئیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ نمبر 4-6)

iii۔نہرو رپورٹ

کانگریس نے اپنی مرتبہ نہرو رپورٹ کو اگست 1928ء میں ہندوستان کے نمائندہ دستور کے طور پر شائع کیا۔مسلم مطالبات کو نظر انداز کر کے یہ رپورٹ صرف ہندوؤں کے مفاد کا تحفظ کرتی تھی۔اس کے باوجود بہت سے سرخیل مسلم زعماء جیسے مولانا ابوالکلام آزاد مولوی ظفر علی خان، مولوی ثناء اللہ امرتسری اس رپورٹ کے حامی تھے۔کوئی دردمند مسلم لیڈر اس کے خلاف بھی تھے لیکن اس رپورٹ کا تفصیلی تجزیہ اس کے مضرت رساں پہلوؤں کو دلائل سے اجاگر کرنے اور مسلمانوں کے مطالبہ کی معقولیت ثابت کرنے کا سہرا صرف حضرت مصلح موعود کے سر رہا۔”مسلمانوں کے حقوق اور نہرو رپورٹ“ نامی اس تبصرہ کے آخر میں آپ نے مسلمانوں کے سامنے ایک چار نکاتی لائحہ عمل بھی تجویز فرمایا۔اس میں یہ تجویز بھی تھی کہ آل پارٹیز مسلم کانفرنس منعقد ہو اور ایک کمیٹی اس کا تفصیلی جائزہ لے اور اس کی خامیوں کو دور اور اچھی باتوں میں اضافہ کر کے ایک مکمل قانون اساسی پیش کرے۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 64-72)

iv۔گول میز کانفرنس

ہندوستان میں ممکنہ سیاسی تبدیلیوں کے بارے میں حکومت برطانیہ نے ایک گول میز کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کیا۔اس اہم موقع پر آپ نے اوّل 23 جون 1930ء کو ایک مضمون بعنوان ”گول میز کانفرنس اور مسلمانوں کی نمائندگی“ کے ذریعہ یہ راہنمائی فرمائی کہ اس کانفرنس کے لئے مسلمانوں کے نمائندے منتخب ہونے چاہئیں یعنی مسلمانوں کی اہم معاملات سیاسی انجمنوں کے ذریعہ نیز اہم معاملات پر ایک واضح پالیسی بنانے پر بھی زور دیا تا کہ یہ نمائندے اس کے مطابق تجاویز پیش کر سکیں۔

(انوار العلوم جلد 11 صفحہ 187-195)

v۔قائداعظم کی واپسی

پہلی گول میز کانفرنس کے دوران ہندو لیڈروں کے رویہ سے مایوس ہو کر قائداعظم نے ہندوستان چھوڑ کر لندن میں رہائش اختیار کر لی۔ان کا مسلمانوں کی قیادت سے یوں دست کش ہو جانا کانگریسی ہندوؤں اور کانگریس نواز مسلمانوں کو بہت خوش آیا۔لیکن حضرت مصلح موعود کی دوررس نگاہ نے مسلمانوں کے حق میں اس فیصلہ کے مضمرات کو واضح طور پر دیکھا۔اور از خود اسے منسوخ کرانے کا سوچا۔اس کام کے لئے آپ نے حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کو منتخب کیا جو انگریزی میں اپنا مافی الضمیر ادا کرنے اور دوسروں کو قائل کرنے میں خاص مہارت رکھتے تھے۔چنانچہ حضرت درد صاحب نے 12 مارچ 1933ء کو لندن مشن کا چارج لینے کے چند دن بعد ہی قائداعظم سے ان کے دفتر میں تین چار گھنٹے کی ایک ملاقات کی جو کامیاب رہی اور اگلے ماہ قائداعظم نے لندن کے جماعتی مرکز میں ایک تقریر کے دوران امام صاحب کی فصیح و بلیغ ترغیب کی کامیابی کا ذکر کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 صفحہ نمبر 102-103)

vi۔کرپس مشن کی ناکامی اور لورلارڈ ویول فارمولہ

1942ء میں کرپس مشن کی ناکامی کے بعد آزادی ہند کے معاملہ میں ایک تعطل آ چکا تھا اور دونوں فریق کسی پیش رفت کے لئے آمادہ نہ تھے۔یہ تعطل کسی کے لئے خوش آئند نہ تھا بالآخر حضرت مصلح موعود نے 12 جنوری 1945ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں انگلستان اور ہندوستان کو مفاہمت کی تحریک کی اور فرمایا:

”میں انگلستان کو دعوت دیتا ہوں کہ آؤ اور ہندوستان سے صلح کر لو اور ہندوستان کو دعوت دیتا ہوں کہ جاؤ اور انگلستان سے صلح کر لو“۔

(الفضل 17 جنوری 1945ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 306)

آپ نے یہ پیشخبری بھی کی کہ ”ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ہوا میں اڑنے والی آواز کو بھی لوگوں کے کانوں تک پہنچا دے“۔

(الفضل 17 جنوری 1945ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 307)

چنانچہ یہ آواز سنی گئی اور اثر پذیر ہوئی اور وائسرائے ہند لارڈ ویول نے انگلستان میں طویل صلاح مشورے کے بعد 14 جون 1945ء کو آزادی کا نیا فارمولا پیش کیا۔حضرت مصلح موعود نے 22 جون 1945ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں ہندوستان کے تمام سیاسی لیڈروں کو انگلستان سے صلح کی طرف بڑھتے ہوئے اس ہاتھ کو تھام لینے کا پیغام دیا۔

(الفضل 23 جون 1945ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 333-337)

آپ کے اس خطاب پر تبصرہ کرتے ہوئے مولوی ثناء اللہ امرتسری صاحب نے لکھا:

”چالیس کروڑ ہندوستانیوں کو غلامی سے آزاد کرانے کا ولولہ جس قدر خلیفہ جی کی اس تقریر میں پایا جاتا ہے وہ گاندھی جی کی تقریر میں بھی نہیں ملے گا“۔

(اخبار اہلحدیث امرتسر 6 جولائی 1945ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 338)

vii۔عام انتخابات

وائسرائے ہند نے ستمبر 1945ء میں ملک میں عام انتخابات کا اعلان کر دیا۔حضرت مصلح موعود نے فکر و تدبر سے ان انتخابات کے ممکنہ نتائج کو محسوس کیا اور اس کے مطابق اپنے ایک مضمون بعنوان ”آئندہ الیکشنوں کے متعلق جماعت احمدیہ کی پالیسی“ کے ذریعہ جماعت کو ہدایت دی کہ ”میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ آئندہ الیکشنوں میں ہر احمدی کو مسلم لیگ کی پالیسی کی تائید کرنی چاہئے تا انتخابات کے بعد مسلم لیگ بلاخوف تردید کانگریس سے یہ کہہ سکے کہ وہ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت ہے اگر ہم اور دوسری مسلمان جماعتیں ایسا نہ کریں گی تو مسلمانوں کی سیاسی حیثیت کمزور ہو جائے گی“۔

(انوار العلوم جلد 18 صفحہ 185-186)

viii۔عبوری حکومت

انگریز حکومت کی جانب سے 16 جون 1946ء کو ملک میں ایک عارضی حکومت کے قیام کا اعلان کیا گیا۔مسلم لیگ نے یہ دعوت قبول کر لی۔مگر کانگریس نے اسے رد کر دیا۔

وائسرائے ہند نے حسب اعلان بجائے مسلم لیگ کو حکومت سازی کا موقع دینے کے اپنی دعوت کو واپس لے لیا۔مسلم لیگ نے جواباً اپنی رضامندی منسوخ کر دی۔اس پر وائسرائے نے پہلے سے طے شدہ منصوبہ کے تحت کانگریس کو تشکیل حکومت کی دعوت دے دی جو قبول کر لی گئی اور ستمبر 1946ء میں عبوری حکومت کا چارج سنبھال لیا اور مسلم لیگ کے لئے آبرومندانہ طور پر حکومت میں داخلہ کا امکان نہ رہا۔

اس نازک موقع پر یہ مسئلہ بھی حضرت مصلح موعود کے ناخنِ تدبیر سے حل ہوا آپ نے تین ہفتہ دہلی میں قیام کر کے مسلم لیگ اور کانگریس کے بیشتر زعماء سے مذاکرات کئے اور وائسرائے ہند لارڈ ویول کو تین بار خط لکھے اور توجہ دلائی کہ انہیں اس معاملہ کو خود اپنے ہاتھ میں لینا چاہئے۔بالآخر یہ دانشمندانہ تدابیر کامیابی سے ہمکنار ہوئیں اور مسلم لیگ نے عبوری حکومت میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 398-399،404-408)

ix۔تقسیم پنجاب

3 جون 1947ء کے برطانوی اعلان میں پنجاب کی تقسیم کی تجویز بھی تھی۔اس معاملہ میں بظاہر سکھوں کا مفاد پیش نظر رکھا گیا۔حضرت مصلح موعود نے اپنی دوراندیشی سے اس موقع پر سکھ قوم کو مخاطب کرنا مناسب خیال کیا اور ”سکھ قوم کے نام دردمندانہ اپیل“ کے عنوان سے موقع پر 17 جون 1947ء کو ایک ٹریکٹ لکھا۔جو دس ہزار کی تعداد میں اردو اور گورمکھی میں شائع کیا گیا۔آپ کی یہ تجویز فہم و تدبر اور سیاسی بصیرت و فراست کا شاہکار ہے آپ نے اپنے اس مضمون میں اعداد و شمار اور دلائل سے سکھوں پر یہ واضح کیا کہ انہیں پنجاب کی تقسیم سے کیا کیا نقصان ہو گا اور انہیں مشورہ دیا کہ اپنے مفاد میں وہ قائداعظم اور مسلم لیگ سے سمجھوتا کر لیں اور اس یقینی نقصان سے بچ جائیں۔

x۔ باؤنڈری کمیشن

پنجاب کی تقسیم سے پہلے ہی حضرت مصلح موعود نے اس کے لئے جو تیاری شروع کی وہ آپ کی حیرت انگیز ذہانت اور غیر معمولی فہم و تدبر کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ نے اس کے لئے ایک دفتر قائم کر کے پنجاب کی مردم شماری کے تفصیلی اعداد و شمار جمع کرنے اور متعلقہ ضروری تیاری کا اہتمام فرمایا۔ جو دستاویز جمع کی گئیں ان میں ایک

Frontier Settlement between Turkey & Iraq Recommended by league of Nation Commission on Turkey - Iraq Boundry 1924-26

یعنی ترکی عراق حد بندی کے متعلق لیگ آف نیشنز کمیشن 24-1926 کی سفارشات کا مکمل متن تھا۔ نیز اس معاہدہ کا متن بھی جو 1926ء میں کُردوں کے متعلق برطانیہ اور عراق کے مابین قرار پایا۔ پھر آپ نے جماعت کے بیرون مشنز کو بین الاقوامی قانون حد بندی سے متعلق لٹریچر بھجوانے اور کوئی خصوصی ماہر کی تلاش اور اس کی فیس کے تعین کی بھی ہدایات بھجوائیں۔ یہ سب ایک ناقابل یقین پیش بندی کا مظہر تھا۔ تقسیم پنجاب کے ضمن میں آپ نے قائداعظم کو اپنے ایک مکتوب تحریر فرمودہ 11 اگست 1947ء میں یہ پیغام بھی بھجوایا:

''بے شک آپ ستلج پر اصرار کریں لیکن یہ ساتھ ہی کہہ دیں اگر ہمیں بیاس سے پرے دھکیلا گیا تو ہم نہ مانیں گے اور واقعہ میں نہ مانیں تب کامیاب ہوں گے''۔

(تاریخ احمدیت جلد9 صفحہ 474-479)

ی۔ استحکام پاکستان

حضرت مصلح موعود کی غیر معمولی ذہانت اور دوررس فہم و ادراک کا ایک انتہائی حیرت انگیز اظہار وہ اہم اور امتیازی راہنمائی ہے جو آپ نے پاکستان بننے کے فوراً بعد استحکام اور ترقی پاکستان کے لئے عطا فرمائی۔ اس غرض سے آپ نے ستمبر 1947ء سے جنوری 1948ء کے دوران لاہور میں دانشوروں سے براہ راست خطاب فرمایا۔ اکتوبر 1947ء سے مارچ 1948ء کے دوران اخبار الفضل میں 25 اداریے لکھے۔ پھر مارچ/اپریل 1948ء میں راولپنڈی، کراچی، پشاور اور کوئٹہ کے سفر اختیار کئے اور وہاں جلسوں میں ہزارہا افراد کو ان خیالات سے آگاہ فرمایا۔

اس راہنمائی کا دائرہ کمال درجہ وسعت رکھتا تھا۔ جیسا کہ درج ذیل مثالوں سے واضح ہے:

i۔ توانائی (Energy) کی ضروریات

حیرت انگیز طور پر آپ کی نگاہ ملک کی Energy توانائی کی ضروریات پر تھی اور آپ نے جنگلات اور چراگاہوں کے ذریعہ سوختنی لکڑی کی فراہمی کا ایک مربوط نظام تجویز فرمایا۔

اس اہم تجویز کے یہ جملے وسعت خیال کی عجیب مثال ہیں، فرمایا ''دوسرے ڈسٹرکٹو ڈسٹیلیشن (Destructive Destillation) کے ذریعہ بہت سے کیمیاوی اجزاء ملک کے استعمال اور وسادار کے لئے پیدا کئے جاسکتے ہیں ڈسٹرکٹو ڈسٹیلیشن زیادہ تر سخت لکڑی سے کیا جاتا ہے۔ کیکر، شیشم، پھلاہی وغیرہ اس ذریعہ سے سپرٹ بھی پیدا کیا جاسکتا ہے جو جنگی ضرورتوں کے بھی کام آئے گا اور کئی کیمیاوی کارخانوں میں استعمال ہوگا اس کے علاوہ ایسی ٹون، ایسٹک ایسڈ اور فارمیلڈی ہائیڈ بھی اس سے بنائے جاسکتے ہیں اول الذکر بارود کے بنانے میں کام آتا ہے اور آخر الذکر پلاسٹک کے بنانے میں''۔

(انوار العلوم جلد19 صفحہ 355-357)

Energy کے حوالے سے آپ کے چند اور ارشادات اس زمانے کے اخباروں کے حوالے سے درج ذیل ہیں:

''اگر کوشش کی جائے تو بلوچستان میں اتنا پیٹرول مل سکتا ہے کہ وہ ابادان کو بھی مات کر دے گا''۔

اسی طرح کوئلہ کی کانوں کے لئے جستجو اور تلاش جاری رکھی جائے تو پاکستان اپنی جملہ ضروریات کا خود کفیل ہو جائے گا۔

(اخبار نوائے وقت 4 دسمبر 1947ء
بحوالہ تاریخ احمدیت جلد11 صفحہ 411)

آپ نے فرمایا کہ کوئلہ، پیٹرول و دیگر دھاتیں کافی تعداد میں موجود ہیں لیکن ابھی تک گمشدگی کی حالت میں ہیں اس کے لئے مکمل غور و خوض کی فوری ضرورت ہے مثال کے بعد بلوچستان میں تیل کا زبردست منبع ہے لیکن ابھی تک اس سے فائدہ نہیں اٹھایا گیا۔

(نظام لاہور 4 دسمبر 1947ء
بحوالہ تاریخ احمدیت جلد11 صفحہ 316)

توانائی کی ضروریات کے ذیل میں لکڑی، کوئلہ اور پیٹرول کے ساتھ ساتھ حضرت مصلح موعود کی نظر بینا کا کمال ملاحظہ ہو کہ دسمبر 1947ء کے پاکستان میں آپ نے Atomic Energy کے حصول کی طرف توجہ دلائی جیسا کہ نوائے وقت کی اس خبر سے ظاہر ہوتا ہے۔

''مرزا صاحب نے کہا کہ اسی طرح پاکستان کو سالمانی قوت کے لئے ریسرچ بھی کرنا چاہئے''۔

(اخبار نوائے وقت 4 دسمبر 1947ء
بحوالہ تاریخ احمدیت جلد11 صفحہ 411)

ii۔ امریکہ سے قرض

دسمبر 1947ء میں پہلی بار امریکہ سے ساٹھ کروڑ ڈالر قرض لینے کی بات چھڑی۔ حضرت مصلح موعود کی خداداد بصیرت نے اس وقت ہی اس کے مضمرات کو دیکھا اور نہ صرف اس سے منع فرمایا بلکہ اسی وقت ہی Foriegn investment اور اس کا Public اور Private Investment سے امتزاج اور Technology Transfer پر مشتمل ایک متبادل راہ بھی سمجھائی۔ اگر عقل و دانش سے بھرپور ان باتوں پر کان دھرا جاتا تو آج کا پاکستان یوں قرض کی دلدل میں نہ دھنسا ہوتا۔ مولوی ظفر علی خان صاحب کے اخبار زمیندار نے حضرت صاحب کی یہ تقریر اس سرخی کے تحت درج کی ''امریکہ سے قرضہ لینا پاکستان کی آزادی کو خطرے میں ڈالنا ہے''۔

''بیرونی سلطنتوں خصوصاً امریکہ سے قرضہ لینا ہماری آزادی کے لئے زبردست خطرہ کا باعث ہوگا۔ لہٰذا اس کا علاج صرف یہ ہے کہ بیرونی کمپنیوں کو پاکستان میں سرمایہ لگانے کی مشروط اجازت دی جائے، ان فرموں کو چالیس فیصدی حصے دئے جائیں اور چالیس فیصدی حکومت پاکستان دے باقی بیس فیصدی کے مالک پاکستان کے عوام ہوں۔ اس سلسلے میں فرموں سے یہ شرط بھی کی جائے کہ وہ ہمارے حصہ دار کو ساتھ ساتھ ٹریننگ دیں گے''۔

(زمیندار 10 دسمبر 1947ء
بحوالہ سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ 298)

iii۔ نہری نظام

آپ کی دوررس نگاہ ملک کی زرعی ترقی کے لئے موجودہ نہری نظام کی دیکھ بھال اور بہتری کی اہمیت اور نصف صدی بعد کے درکار مسائل کی ضرورت کو گویا دیکھ رہی تھی۔ آپ نے اپنی تقاریر میں اس کو بھی موضوع بنایا۔

اخبار زمیندار نے خبر دی:

''مرزا صاحب نے زراعت کے سلسلہ میں ذرائع آب پاشی خصوصاً نہروں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پچاس سال بعد نہروں کے خراب ہو جانے کے باعث پاکستان کی زراعت کو سخت خطرہ ہے اور اس خطرے کے تدارک کے لئے سائنس کے اصولوں پر کام کرنے کے لئے اتنی دولت کی ضرورت ہے اور اتنے اخراجات کا احتمال ہے''۔

(زمیندار 10 دسمبر 1947ء
بحوالہ سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ 297-298)

iv۔ زرعی ترقی

آپ کی تقریر کے حوالے سے ایک اخبار نے لکھا

''مرزا بشیر الدین نے پاکستان کی زرعی پوزیشن پر تبصرہ کرتے ہوئے بیکار زمینوں کو فوراً آباد کرنے پر زور دیا''۔

(اخبار نوائے وقت 4 دسمبر 1947ء
بحوالہ تاریخ احمدیت جلد11 صفحہ نمبر 411)

ایک اور اخبار نے خبر دی۔ اگر شاہ پور (سرگودھا ناقل)، جھنگ، شکرگڑھ، سرحد کے کچھ اضلاع اور پورے سندھ میں (موجودہ ترقی یافتہ طریقوں پر) زراعتی پیداوار کی طرف دھیان دیا جائے تو ہماری زرعی پیداوار قابل رشک ہو جائے گی''۔

(اخبار نظام لاہور 4 دسمبر 1947ء
بحوالہ سوانح حضرت فضل عمر جلد چہارم صفحہ 316)

v۔ قومی زبان اور اردو کی ترویج

آپ کی فہم و دانش نے ملک کے لئے مشترک زبان کی اہمیت کو محسوس کر کے اپنی تقاریر میں اس بات کو بھی موضوع بنایا اور یوں راہنمائی فرمائی۔

''مادری زبان میں تعلیم دی جائے۔ اس سلسلہ میں مشرقی پاکستان پر زور نہ دیا جائے کہ وہ ضرور اردو کو ذریعہ تعلیم بنائے ورنہ وہ پاکستان سے علیحدہ ہو جائے گا کیونکہ وہاں کے باشندوں کو بنگالی زبان سے ایک قسم کا عشق ہے''۔

''اردو زبان کو لینگوا فرینکا (Lingva Franca) قرار دیا جائے''۔

''غالب، مومن اور داغ کے گھرانوں میں جو اعلیٰ اور شیریں اردو رائج ہے اس کے تحفظ کے لئے دہلی کے مہاجرین کی ایک علیحدہ بستی آباد کی جائے ورنہ اب یہ خاندان منتشر ہو رہے ہیں اور آہستہ آہستہ ان کی زبان ناپید ہو جائے گی''۔

(الفضل 14 دسمبر 1947ء
بحوالہ سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ 299)

vi۔ بحری دفاع

آپ کی دانشمندانہ رائے تھی کہ ''بغیر

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر118344میں Engkos

ولد Itong قوم ...... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land 980Sqm Kawung Indonesian Rupi......., 2:Ricefield 560Sqm Luwuk Indonesian Rupi........ ۔اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Engkos ۔گواہ شد نمبر1 Onih S/O Jiong ۔گواہ شد نمبر2 Munir Sumitra۔

مسل نمبر118345میں Engko Kodir

ولد Rosadi قوم ...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Garden 2310Sqm Lengkong Indonesian Rupi........, 2:Garden 2450Sqm Lengkong Indonesian Rupi۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Engko Kodir ۔گواہ شد نمبر1 Nandang Somantri S/O Engko Kodir ۔گواہ شد نمبر2 Budi Jatnika S/O Ajuk Mulyaman

مسل نمبر118346میں Rahmat Ali

ولد Abdurrrahim A.D.P قوم ...... پیشہ ملازمت عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kebayoran ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1915000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahmat Ali ۔گواہ شد نمبر1 Maman Karnanai S/O Satibi ۔گواہ شد نمبر2 Mahmud Ahmad S/O Soemapradja۔

مسل نمبر 118347 میں Khadijah Rahmatunnisa

بنت Imam Tauhid Ahmadi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kebayoran ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-11-2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Jewellery (Haq Mehr) Indonesian rupi 1200000 ۔اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Khadijah Rahmatunnisa ۔گواہ شد نمبر1 Maman Karnani S/O M. Satibi ۔گواہ شد نمبر2 Muhammad Yaqub S S/O Maridi۔

مسل نمبر118348میں Abdul Rachim

ولد Ahmad Asri قوم ...... پیشہ ملازمت عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kebayoran ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rachim ۔گواہ شد نمبر1 Maman Karnanai S/O M. Satibi ۔گواہ شد نمبر2 Mahmud Ahmad S S/O Soemapraja۔

مسل نمبر118349میں Syahida Lubis

بنت Adnan Lubis قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال 1988 احمدی ساکن Kebayoran ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-11-2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Gold(Haq Mehr) Indonesian Rupi 2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000000 Indonesian Rupi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ syahida Lubis ۔گواہ شد نمبر1 Adegunawan M S/O Amin M ۔گواہ شد نمبر2 Mahmud Ahmad S S/O Soemapraja۔

مسل نمبر118350میں Edi Supriyantna

ولد Dul Haq قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Perigi ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House 128Sqm Tangsel Indonesian Rupi۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Edi Supriyanta ۔گواہ شد نمبر1 Ahmad Munaji S/O Musekan ۔گواہ شد نمبر2 Ddjoko Pramono S/O Djusman۔

مسل نمبر118351میں ملیحہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 اگست 2014ء میں وصیت کرت ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ملیحہ مبارک گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وڑائچ ولد چوہدری عطا محمد گواہ شد نمبر2 برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر118352میں محمد احمد وقار

ولد چوہدری عبداللطیف قوم کھوکھر پیشہ ہنرمند مزدوری عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 72/B ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ گھر برقبہ 5 مرلہ ناصر آباد شرقی مالیتی .... پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت سینٹری ورک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد وقار گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل گواہ شد نمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر118353میں ساجد احمد

ولد لیاقت علی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/34 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد احمد گواہ شد نمبر1 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر2 ثمر جہانگیر ولد لیاقت علی

مسل نمبر115354میں عبدالماجد طاہر

ولد محمد قاسم قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالماجد طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر2 فاتح احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر118355میں ابتسام احمد نذر

ولد انتصار احمد نذر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 120 کوارٹرز تحریک جدید دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابتسام احمد نذر گواہ شد نمبر1 انتصار احمد نذر ولد نذر احمد گواہ شد نمبر2 مغفور احمد منیب ولد علی احمد

☆............☆............☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم رانا نصیر احمد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رانا حارث احمد ولد مکرم رانا ناصر احمد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ نے 6 سال 6 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ عزیزم کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت محترمہ ثمینہ ظہیر صاحبہ دارالفتوح غربی کو حاصل ہوئی۔ اس کی تقریب آمین مورخہ 6 فروری 2015ء کو بعد نماز جمعہ دارالفتوح غربی میں منعقد ہوئی۔ مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ نے اس سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سن کر دعا کروائی۔ عزیزم مکرم رانا سجاد احمد صاحب دارالعلوم شرقی کا پوتا اور مکرم رانا عبداللطیف احمد صاحب صدر جماعت چک نمبر 86 ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو باقاعدگی سے تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے چھوٹے بھائی مکرم رانا لقمان احمد صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کو مورخہ 22 فروری 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ہادیہ لقمان تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم رانا بنیامین صاحب دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ کی پوتی اور مکرم رانا سلطان محمود صاحب چک 2 ٹی ڈی اے ضلع خوشاب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی اور فعال زندگی والی، نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے قدیمی رفیق کار، دوست اور ساتھی مکرم ماسٹر حکیم داؤد احمد بھٹی صاحب آف رحمٰن آباد سیکرٹری دعوت الی اللہ واصلاح وارشاد ضلع نوابشاہ بقضائے الٰہی مورخہ 14 فروری 2015ء کو فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ ان کے بیٹے کی آسٹریلیا سے آمد کے بعد مورخہ 18 فروری کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں ان کی نماز جنازہ مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم شیخ اسامہ منیر صاحب نائب وکیل المال ثالث تحریک جدید ربوہ نے کروائی۔ آپ کی عمر تقریباً 60 سال تھی۔ آپ کا خاندان رحمٰن آباد کے قدیم باسیوں میں سے تھا۔ آپ نے ساری زندگی رحمٰن آباد کے گورنمنٹ سکول میں بطور ٹیچر ملازمت کی۔ اسی دوران آپ نے مورو سے طب کی ڈگری بھی لی اور رحمٰن آباد میں نوردین شفاخانہ کے نام سے حکمت کرتے تھے۔ آپ ایک باوقار، وضعدار، علم دوست، صاف گو، منکسر المزاج، پنجوقتہ نمازی، تہجد گزار اور نفیس انسان تھے۔ اپنے علاقہ کے بہترین داعی الی اللہ، احمدیت اور خلافت کے جاں نثار اور ہمیشہ ہی جماعتی خدمات کو اولیت دیتے تھے۔ آپ کو بطور صدر رحمٰن آباد، نائب قائد ضلع، معتمد علاقہ اور نائب ناظم ضلع انصار اللہ خدمات انجام دینے کی توفیق ملی۔ ساری زندگی ہی خدمت میں گزار کے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 2 بیٹے اور 4 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ 2 بچوں کی شادیاں ہو چکی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے، ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا کرے اور ہمارے ضلع کو ایسے خدمت کرنے والے عطا کرتا چلا جائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرمہ صالحہ حمید صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم محمد ادریس کھوکھر صاحب کینیڈا کے ایک ہسپتال میں 3 ماہ سے زیر علاج ہیں طبیعت بہت حد تک سنبھل گئی تھی لیکن پھر سے کوئی مسئلہ بن گیا ہے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالغفور گل صاحب سابقہ صدر جماعت احمدیہ سکرنڈ ضلع نواب شاہ مورخہ 9 دسمبر 2014ء کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ اسی روز ان کی تدفین احمدیہ قبرستان سکرنڈ میں ہوئی نماز جنازہ مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی ضلع نوابشاہ نے پڑھائی۔ آپ کی عمر تقریباً 80 سال تھی۔ اور لمبے عرصے سے صاحب فراش تھے۔ انہوں نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 5 بیٹے اور 6 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ تمام اولاد ہی شادی شدہ اور اپنے گھروں میں آباد ہیں۔ مرحوم پنج وقتہ نمازی، تہجد گزار، جماعت اور خلافت سے پیار کا تعلق رکھنے والے تھے۔ حضور کے خطبات باقاعدہ سنا کرتے تھے۔ اپنی پوری زندگی سکرنڈ میں ہی گزاری۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے، پسماندگان کو صبر جمیل دے اور ان کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ وجیہہ فاروق سواتی صاحبہ ترکہ مکرم ڈاکٹر مہدی علی بشیر الدین قمر صاحب)

۞ مکرمہ وجیہہ فاروق سواتی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم ڈاکٹر مہدی علی بشیر الدین قمر صاحب نے مورخہ 26 مئی کو ربوہ میں شہادت پائی ان کے نام قطعہ نمبر 5 بلاک نمبر 13 محلہ دارالرحمت رقبہ 1k-4.4m بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ ہم سب ورثاء میں حسب شرع منتقل کردیا جائے۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرمہ وجیہہ فاروق سواتی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم عبداللہ مہدی علی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم ہاشم مہدی علی صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم اشعر مہدی علی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بقیہ از صفحہ 5 پیشگوئی مصلح موعود کا ایک پہلو

سمندری طاقت کے صحیح معنوں میں آزادی مل ہی نہیں سکتی"۔

اس لئے ملک کے بحری دفاع کی مضبوطی کے لئے آپ نے جو راہنمائی فرمائی ان میں یہ امر شامل تھے:

"تارپیڈو کا کام سکھانے اور مکینکل ٹریننگ کے لئے کوئی سکول موجود نہیں ہے۔ یہ سکول فوری طور پر قائم ہونے چاہئیں"۔

"پاکستان کو آبدوز کشتیاں (Submarines)، سرنگ بچھانے والے (Mine Layers) سرنگیں صاف کرنے والے (Mine Sweepers)، تباہ کن جہاز (Destroyers) اور ہوائی بردار جہاز (Air Craft Carriers) حاصل کرنے کے لئے فوری طور پر قدم اٹھانا چاہئے"۔

"تجارتی بیڑہ (Merchant Fleet) قائم کرنا بھی بہت ضروری ہے کیونکہ اس وقت تمام بحری تجارتی کمپنیاں غیر مسلموں کے ہاتھ میں ہیں"۔

(الفضل 11 جنوری 1948ء بحوالہ سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ 301)

vii۔ خارجہ پالیسی

آپ کی دور اندیش اور دوربین نگاہوں سے کوئی گوشہ پوشیدہ نہ تھا۔ پاکستان کے خارجہ پالیسی کے بارے میں آپ کی راہنمائی کے چند نکات درج ذیل ہیں گزرتے وقت نے ان کا درست ہونا خوب ظاہر کردیا:

☆ ہندوستان سے باعزت صلح کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے اور خود کوئی ایسی بات نہ کرنی چاہئے کہ یہ تعلقات خراب ہوں۔

☆ برطانیہ اور امریکہ سے بھی خوشگوار تعلقات رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے لیکن ان کی چالوں سے ہوشیار رہنا چاہئے۔

☆ روس کے متعلق بھی امن پسندانہ رویہ رکھنا چاہئے اور اپنی طرف سے کوئی وجہ اشتعال پیدا نہ ہونے دینی چاہئے۔

☆ عرب ممالک سے زیادہ سے زیادہ دوستانہ تعلقات رکھنے چاہئیں۔

☆ عراق اور شام کے ساتھ ریل کے ذریعہ پاکستان کا اتصال قائم کرنا ضروری ہے۔

☆ برما اور سیلون کے ساتھ بہت آسانی سے گہرے سیاسی تعلقات قائم کئے جا سکتے ہیں یہ مشرقی پاکستان کی مدد کے لئے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔

☆ سپین، ارجنٹائن، جاپان، آسٹریلیا، ابی سینا اور ایسٹ افریقہ سے بھی دوستانہ تعلقات استوار کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(الفضل 11 جنوری 1948ء بحوالہ سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ 302-303)

واضح رہے کہ اس وقت چین کی آزاد حکومت کا وجود نہ تھا۔

viii۔ سائنسی اور صنعتی ریسرچ

آپ کی تقریر کے حوالے سے ایک اخبار نے لکھا:

"معزز (مقرر) نے تقریر کے دوران کہا کہ پاکستان میں ایک قومی لیبارٹری (Labortary) کا قیام عمل میں لایا جائے جہاں ملک کی صنعت وحرفت کی ترقی کے لئے ریسرچ کا کام اعلیٰ پیمانہ پر کیا جائے۔ ہنوز پورے پاکستان میں اس قسم کی کوئی لیبارٹری نہیں"۔

(سفینہ لاہور 4 دسمبر 1947ء بحوالہ سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ نمبر 318)

اخبار زمیندار میں رپورٹ کے الفاظ تھے:

"آپ نے کہا کمرشل، انڈسٹری، زراعتی اور دفاعی صنعت کی ریسرچ کے لئے پاکستان کا ایک قومی ادارہ قائم کرنا چاہئے"۔

(زمیندار 4 دسمبر 1947ء بحوالہ سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ 316)

☆............☆............☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

12 مارچ 2015ء

12:15 am	فرنچ سروس
1:15 am	دینی وفقہی مسائل
2:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2009ء
3:40 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	الترتیل
6:05 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ
7:00 am	دینی وفقہی مسائل
7:30 am	کنونشن جامعہ احمدیہ ربوہ 2014ء
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:20 am	یسرنا القرآن
11:35 am	بیت الوحید کا افتتاح
12:05 pm	آداب زندگی
1:10 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:20 pm	انڈونیشین سروس
4:20 pm	جاپانی سروس
5:25 pm	تلاوت قرآن کریم
5:40 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2015ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	آداب زندگی
8:40 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:05 pm	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	بیت الوحید کا افتتاح

13 مارچ 2015ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس حدیث
5:40 am	یسرنا القرآن
6:10 am	بیت الوحید کا افتتاح 24 فروری 2012ء
6:40 am	کسر صلیب
7:15 am	سپینش سروس
8:05 am	پشتو مذاکرہ
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:45 pm	بیت الامن کا افتتاح 4 مارچ 2012ء
12:45 pm	الاسکا۔ ڈسکوری پروگرام
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:55 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:50 pm	دعائے مستجاب
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	بیت الامن کا افتتاح

14 مارچ 2015ء

12:25 am	الاسکا پروگرام
1:00 am	ہجرت
1:35 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
5:35 am	یسرنا القرآن
5:55 am	بیت الامن کا افتتاح
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ ہالینڈ 20 مئی 2012ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:55 pm	سوال وجواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	جلسہ سالانہ ہالینڈ
12:30 am	فیتھ میٹرز

15 مارچ 2015ء

1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
	درس ملفوظات
5:55 am	الترتیل
6:25 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
9:05 am	سپاٹ لائیٹ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:45 am	گلشن وقف نو
12:55 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 فروری 2014ء (سپینش سروس)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	درس حدیث
5:40 pm	یسرنا القرآن
11:15 pm	درس حدیث
11:55 pm	الترتیل
12:05 pm	بیت العطاء کا افتتاح 17 مارچ 2012ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm	فرنچ سروس 9 فروری 1998ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 نومبر 2014ء
4:05 pm	ہم اور ہماری کائنات
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2009ء
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	ہم اور ہماری کائنات
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	بیت العطاء کا افتتاح

☆☆☆☆☆☆☆

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔ مارچ

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:11

دوکان / آفس کرایہ کیلئے خالی ہے

گول بازار کی بہترین Location پر OCS کے ساتھ

فون برائے رابطہ

047-6212566 , 0300-4209060

سیل سیل سیل

تمام گرم ورائٹی پر زبردست حیرت انگیز سیل جاری ہے

بسم اللہ فیبرکس ڈوگر برادرز

چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0300-7716468

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی

لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وکمرشل زمین خرید وفروخت کی باعتماد ایجنسی 0333-9795338

بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764

گھر 6211379 موبائل 0300-7715840

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس

لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔

اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر 6214214

دکان 6216216 047-6211971

Hoovers World Wide Express

کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز

72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے

پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے

بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری

شاپ نمبر 25 جویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور

0345/0321 4866677

0333-6708024, 042-37418584

FR-10

15 مارچ تک سیل۔ سیل۔ سیل

کراکری، بیڈ شیٹ پلاسٹک ڈنر سیٹ

پاک کراکری سٹور گولبازار ربوہ 047-6211007